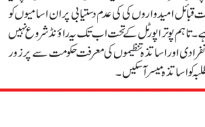

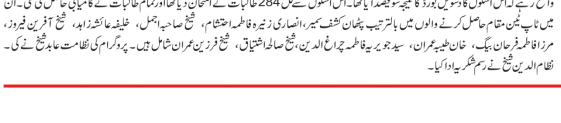

# نابینا افراد کے اٹینڈنٹ بھی بس میں مفت سفر کرسکیں گے

## پنجاب کی بھگونت مان حکومت کا بڑا فیصلہ، میٹنگ میں وزیر خزانہ اور سماجی فلاح و بہبود کے وزیر بھی رہے موجود

پنجاب حکومت کی جانب سے اعلان کیا گیا کہ حکومت میڈیکل، انجینئرنگ، لاء اور داخلہ امتحانات کے لیے مفت کوچنگ فراہم کرے گی۔ حکومت نے یہ فیصلہ لوک سبھا انتخابات کے لیے نافذ ضابطہ اخلاق ختم ہونے کے فوراً بعد لیا ہے۔

**چنڈی گڑھ (ایس این بی)** پنجاب میں نابینا افراد کے اٹینڈنٹ اب بس میں مفت سفر کر سکتے ہیں۔ حکام نے گزشتہ روز یہ اطلاع دی۔ سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ حکومت پنجاب کے اس فیصلے سے نابینا افراد کا دیرینہ مطالبہ پورا ہوگیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ فیصلہ حکومت کے معذوروں کی مدد کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ واضح رہے کہ یہ اعلان وزیر خزانہ ہرپال سنگھ چیمہ اور سماجی تحفظ، خواتین واطفال کی ترقی کی وزیر ڈاکٹر بلجیت کور کی میٹنگ کے بعد کیا گیا۔ اس میٹنگ میں خصوصی چیف سکریٹری سماجی تحفظ، خواتین و اطفال کی ترقی راجی پی شریواستو، محکمہ خواتین واطفال کی ترقی کی ڈائریکٹر ڈاکٹر شینا اگروال، پرنسپل سکریٹری فائنانس اجوئے کمار سنہا، ڈپٹی ڈائرکٹر امرجیت سنگھ بھلر اور خصوصی سکریٹری وِمی بھولر بھی موجود تھے۔ اس سے قبل بھی پنجاب کی عام آدمی پارٹی کی حکومت نے طلبا کے مفاد میں بڑا فیصلہ لیا تھا۔ پنجاب حکومت کی جانب سے اعلان کیا گیا کہ حکومت میڈیکل، انجینئرنگ، لاء اور داخلہ امتحانات کے لیے مفت کوچنگ فراہم کرے گی۔ حکومت نے یہ فیصلہ لوک سبھا انتخابات کے لیے ضابطہ اخلاق ختم ہونے کے فوراً بعد لیا ہے۔ فیصلے کے مطابق، JEE/NEET اور CLAT جیسے مسابقتی امتحانات کے لیے مفت رہائشی کوچنگ فراہم کی جارہی ہے۔ جس میں 23 اضلاع کے 800 بچے حصہ لے سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ پنجاب حکومت کی جانب سے بھی عارضی اساتذہ کے حق میں بڑا فیصلہ کرلیا گیا۔ حکومت نے ریاست کے 14,239 اساتذہ کو مستقل کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی محکمہ صحت میں نئی بھرتیاں کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔ جس کے تحت ریاست میں 1,880 ڈاکٹروں اور نرسوں کی بھرتی کی جائے گی، یہ بڑا فیصلہ حکومت نے گزشتہ ہفتے کی کابینہ کی میٹنگ کے دوران لیا تھا۔

## امرواڑہ اسمبلی ضمنی انتخاب کیلئے نوٹیفکیشن جاری، 10 جولائی کو ووٹنگ

**چھندواڑہ (یو این آئی)**

مدھیہ پردیش کے چھندواڑہ ضلع کی امرواڑہ اسمبلی سیٹ پر ضمنی انتخاب کے سلسلے میں آج نوٹیفکیشن جاری ہونے کے ساتھ ہی کاغذات نامزدگی داخل کرنے کا عمل شروع ہوگیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق کاغذات نامزدگی بھرنے کا عمل 21 جون تک جاری رہے گا۔ ان کی تحقیقات 24 جون کو ہوں گی۔ اس کے بعد کاغذات نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ 26 جون ہے۔ 10 جولائی کو ووٹنگ کے بعد ووٹوں کی گنتی 13 جولائی کو ہوگی۔ الیکشن کمیشن نے امرواڑہ اسمبلی میں 10 جون کو ضمنی انتخاب کا پروگرام جاری کیا تھا اور اس کے ساتھ ہی امرواڑہ اسمبلی حلقہ میں ماڈل ضابطہ اخلاق نافذ ہوگیا ہے۔ لوک سبھا انتخابات سے پہلے امرواڑہ سے منتخب کانگریس ایم ایل اے کملیش شاہ پارٹی چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہو گئے تھے۔ انہوں نے ایم ایل اے کے عہدے سے بھی استعفیٰ دے دیا تھا۔ اس وجہ سے امرواڑا سیٹ پر ضمنی انتخاب کی ضرورت پیش آئی۔ اس دوران بی جے پی نے جمعرات کی رات دیر گئے مسٹر کملیش شاہ کو اپنا امیدوار قرار دیا۔ دریں اثنا، مسٹر شاہ نے بھوپال میں وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو سے ملاقات کی۔ اس موقع پر ریاستی بی جے پی صدر وشنودت شرما اور پارٹی کے دیگر لیڈران بھی موجود تھے۔ کانگریس کی جانب سے امیدوار کے اعلان کی مشق بھی شروع ہوگئی ہے۔ کانگریس چھندواڑہ میں چار دہائیوں سے حکومت کر رہی ہے، لیکن حال ہی میں ختم ہونے والے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کے امیدوار وویک بنٹی ساہو نے کانگریس کے امیدوار نکول ناتھ کو شکست دے کر کانگریس سے یہ سیٹ چھین لی۔

## نوجوانوں کو خون کے عطیہ کیلئے آگے آنا چاہیے: بنڈارو دتاتریہ

(रक्तदाता दिवस – 14 जून, 2024)

**چنڈی گڑھ (ایس این بی)**

انبالہ کے ایس ڈی کالج کے آڈیٹوریم میں جمعہ کو ورلڈ ڈونرڈے منایا گیا۔ اس پروگرام میں ہریانہ کے گورنر بنڈارو دتاتریہ نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ انہوں نے ریاست بھر سے یہاں آنے والی اسٹار خواتین بلڈ ڈونرز اور اچھا کام کرنے والی این جی اوز کو اعزاز سے نوازا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ رضا کارانہ طور پر خون کے عطیات کے لیے بڑی تعداد میں آگے آئیں۔ اس پروگرام میں ہریانہ کے وزیر مملکت برائے کھیل سنجے سنگھ اور ہریانہ کے سابق وزیر داخلہ اور انبالہ کینٹ کے موجودہ ایم ایل اے انل وج بھی موجود تھے۔ گورنر بنڈارو دتاتریہ نے کہا کہ پوری دنیا میں رضا کارانہ طور پر خون کے عطیہ کو فروغ دینے کے لیے آج عالمی یوم خون عطیہ منایا جا رہا ہے۔ ہریانہ ریڈ کراس نے خون کے عطیہ کے میدان میں ایک خاص کردار ادا کیا ہے، جو پورے ملک میں ایک مثال ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل کام کیا جارہا ہے کہ ہریانہ میں ضرورت پڑنے پر کوئی بھی شخص خون کی وجہ سے اپنی جان نہ گنوا بیٹھے۔ ورلڈ بلڈ ڈونر ڈے کے موقع پر ریاست کے 22 اضلاع میں ایک ہی دن میں 38 خون عطیہ کیمپوں کا انعقاد کر کے 1 ہزار 93 یونٹ خون جمع کیے گئے۔ یہ بہت ہی قابل ستائش کام ہے۔ 2023-24 میں ریڈ کراس نے 5 ہزار 512 رضا کارانہ خون کے عطیہ کیمپوں کا انعقاد کر کے ایک نیا ریکارڈ قائم کیا، جس میں 3 لاکھ 46 ہزار سے زائد یونٹ خون جمع کیے گئے۔ اس موقع پر ریڈ کراس کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر مکیش اگروال، انبالہ کے ڈی سی ڈاکٹر شالین، ریڈ کراس کی وائس چیئر پرسن ڈاکٹر سشما گپتا، اے ایس پی سریشتی گپتا، انڈر ٹریننگ آئی اے ایس روی مینا، ایس ڈی ایم ستیندر سیواچ، ریڈ کراس کے جوائنٹ سکریٹری انل جوشی، ٹریننگ آفیسر سنجیو دھیمان، سکریٹری وجیا لکشمی، ایس ڈی کالج کے پرنسپل ڈاکٹر راجندر سنگھ، سینئر پروگرام آفیسر رویندر کمار، آر ایس منڈل، سروجیت سنگھ اور دیگر افسران، ملازمین اور معززین موجود تھے۔

## وزیراعلیٰ نے پدم شری ایوارڈ حاصل کرنے والوں کو اعزاز سے نوازا

**چنڈی گڑھ (ایس این بی)** ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سنگھ نے آج ایوارڈ یافتہ مہاویر گڈو، ڈاکٹر ہری اوم، گورویندر سنگھ اور پروفیسر رام چندر سہاگ کو شال اوڑھا کر اعزاز سے نوازا۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ ریاست ہریانہ کے لیے بڑے فخر کی بات ہے کہ مرکزی حکومت نے مختلف شعبوں میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرنے والوں کے اعتراف میں پدم شری ایوارڈ سے نوازا ہے۔ نوجوان نسل کو اعلیٰ ترین سول ایوارڈز کے بارے میں جاننا چاہیے اور ایسے ایوارڈز سے تحریک حاصل کرنا چاہیے۔ قابل ذکر ہے کہ مہاویر گڈو کو لوک ثقافت کو فروغ دینے پر پروفیسر رام چندر سہاگ کو بڑے پیمانے پر شہد کی مکھیوں کو اپنانے کے لیے اعلیٰ ترین شہری اعزاز سے نوازا گیا ہے، ڈاکٹر ہری اوم کو نامیاتی کاشتکاری کی حوصلہ افزائی کے لیے اور شری گروندر سنگھ کو سماجی بہبود میں نمایاں کام کرنے پر دیا گیا ہے۔

## ’نونہالان ملت کی دینی تعلیم کا درست بندوبست ہونا ضروری‘

### جمعیۃ علماء کی ضلعی سطح کی میٹنگ میں نیک سماج کی تشکیل پر زور، ارتداد کی خبروں پر گہری تشویش کا اظہار

**سالم انصاری**

**شاملی (ایس این بی)**

جمعیۃ علماء کی ضلعی سطح کی میٹنگ میں نیک سماج کی تشکیل پر زور دیا گیا اور ارتداد کی خبروں پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا۔ اس کا آغاز تلاوت کلام اللہ سے ہوا۔ نظامت کے فرائض مولانا محمد ایوب مفتاحی نے انجام دیے۔ اس موقع پر مولانا محمد ساجد قاسمی نے کہا کہ نونہالان ملت کی تعلیم کا درست بندوبست نہ ہونے کی وجہ سے آج بہت سے لوگوں کے ایمان میں کمزوری پیدا ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنیادی تعلیم کے ادارے ہمارے اپنے ہونے چاہئیں۔ دینی مکاتب اور جامعات کے طرز پر پرائمری اسکول، ہائی اسکول اور کالجز کا قیام وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کم عمری میں ہمارے بچے دوسرے اداروں میں حصول تعلیم کے لیے چلے جاتے ہیں۔ جہاں ان کے عقائد کی تعلیم کا سرے سے کوئی انتظام ہی نہیں ہو پاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم بالغان کا بھی ہمارے یہاں اب کوئی نظم نہیں رہ گیا ہے۔ ہمارے جو بچے اسکول اور کالج میں زیر تعلیم ہیں۔ ان کے عقیدے کی اصلاح کے لیے ہم کچھ نہیں کر رہے ہیں۔ مولانا محمد ساجد نے زور دے کر کہا کہ 21 ویں صدی آگہی اور انکشافات کی صدی ہے۔ یہاں ناخواندگی کا کوئی پرسان حال نہیں ہے۔ جمعیۃ علماء کے ضلع جنرل سکریٹری مولانا محمد ایوب مفتاحی نے کہا کہ شادی بیاہ میں جن بیجا رسومات کو اپنایا جارہا ہے وہ محتاج بیان نہیں ہیں۔ فضول خرچی اور رقص وسرود کی محفلیں عام بات ہوتی جا رہی ہے۔ مولانا حامد قاسمی اور مولانا زبیر قاسمی نے کہا کہ ہمیں ایک دوسرے کی اصلاح کی تو کیا اپنی ہی فکر نہیں ہو پا رہی ہے۔ محاسبہ، مواخذہ اور منہیات پر روک ٹوک کا عمل ختم ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم نہ ہونے کی وجہ سے سماج میں چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کا احترام بھی کم ہوتا جا رہا ہے۔ پاس کردہ تجویز میں کہا گیا کہ عید الاضحیٰ کے حوالہ سے سرکاری گائیڈ لائن پر عمل کیا جائے۔ ایک دوسری تجویز میں کہا گیا کہ علاقائی سطح جمعیۃ کی تنظیم کو مزید مضبوط کیا جائے گا۔ دیگر شرکاء میں حاجی تصور قاری آس محمد، مولانا وسیم مفتاحی، مولانا شمیم احمد، مولانا محمد یعقوب اور مولانا راشد مظاہری وغیرہ کا نام قابل ذکر ہیں۔

## سشیلا ٹاکبھورے نے دلت مسائل کو منفرد انداز میں پیش کیا ہے

### شعبۂ اردو، سی سی ایس یو میں ادب نما کے تحت ’سشیلا ٹاکبھورے اور ان کا ادب‘ پر آن لائن پروگرام منعقد

**میرٹھ (ایس این بی)**

سشیلا جی کی کہانی کو سن کر میں اردو دوستوں کو بھی مشورہ دوں گا کہ غور وفکر کریں کہ ان کی کہانی میں کتنی گہرائی ہے۔ ہم ایک دوسرے سے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔ ہندی میں اتنا خوبصورت ادب موجود ہے اردو والوں کو بھی اس سے فائدہ ضرور اٹھانا چاہئے۔ میری نظروں میں خواتین اور مرد دونوں ایک دوسرے کے شکار ہیں اور دونوں کو ایک دوسرے کی اہمیت سمجھنا ہو گی۔ سشیلا جی نے جس فنی اور منفرد انداز میں دلت مسائل کو پیش کیا ہے اس کے لیے ڈاکٹر صاحبہ مبارکباد کی مستحق ہیں۔ یہ الفاظ تھے جرمنی سے معروف ادیب عارف نقوی کے جو شعبۂ اردو، چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی اور بین الاقوامی نوجوان اردو اسکالرز انجمن (آیوسا) کے زیر اہتمام منعقد ’سشیلا ٹاکبھورے اور ان کا ادب‘ پروگرام میں اپنی صدارتی تقریر کے دوران ادا کر رہے تھے۔ اس سے قبل پروگرام کا آغاز سعید احمد سہارنپوری نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ اور پروگرام کی سرپرستی صدر شعبۂ اردو پروفیسر اسلم جمشید پوری نے کی۔ مہمانِ خصوصی کے بطور معروف اور منفرد ہندی فکشن نگار سشیلا ٹاکبھورے نے آن لائن شرکت کی۔ مہمان اعزازی کے بطور ہنسا سنجے باگرے (مہاراشٹر) نے شرکت کی۔ جب کہ مقرر کے بطور ایوسا کی صدر پروفیسر ریشما پروین نے شرکت کی۔ استقبالیہ کلمات ڈاکٹر شاداب علیم، نظامت کے فرائض ڈاکٹر الکا وشششٹھ اور شکریے کی رسم ڈاکٹر ارشاد سیانوی نے انجام دی۔ مہمان کا تعارف پیش کرتے ہوئے ہنسا سنجے باگرے نے کہا کہ ہر عہد میں انسانی بستیوں میں علم و ادب کی ایسی شخصیات ضرور نظر آتی ہیں جنہوں نے اپنی کڑی محنت و مشقت اور صلاحیتوں سے عوام کے دلوں میں اپنی حکمرانی قائم کی ہے۔ آج کی تاریخ میں ان ہی میں ایک نام ہندی فکشن کی آبرو سشیلا ٹاکبھورے کا بھی ہے جو ہندی ادب میں دلت مسائل کو خصوصی طور پیش کرنے والوں میں شامل ہیں۔ آپ نے ہندی ادب کو تین ناول دیے۔ ناولوں کے علاوہ آپ کی کہانیوں میں عورتوں کے مسائل بخوبی دیکھے جاسکتے ہیں جنہیں سشیلا ٹاکبھورے نے بڑے ہی منفرد انداز میں پیش کیا ہے۔ آپ کے شعری مجموعے نے بھی قارئین کو متاثر کیا ہے۔ اسی طرح آپ کے ڈرامے بھی بہت مقبول ہوئے جن میں آپ نے سماج و معاشرے کے مسائل کو اور خصوصاً دلت طبقوں اور پچھڑی ذاتوں کے مسائل کو اور ان کی زندگی کی پیچیدگیوں کو بہت ہی عام فہم اور خوبصورت انداز میں پیش کیا ہے۔ آپ مختلف سیمیناروں میں شریک ہوکر ہندی ادب کی خوب خدمات انجام دے رہی ہیں۔ اس موقع پر معروف ادیب وناقد اور صدر شعبۂ اردو پروفیسر اسلم جمشید پوری نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 1980ء کے بعد جن غیر مسلم فکشن نگاروں نے دلت افسانوی ادب میں طبع آزمائی کی ان میں ایک اہم نام سشیلا ٹاکبھورے کا بھی ہے۔ ان کے فکشن میں دلت مسائل کثرت سے ملتے ہیں اور ان کا بیانیہ اتنا خوبصورت ہے کہ قاری متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ دور دراز تک کثرت سے ان کے ناول اور افسانے پڑھے جاتے ہیں۔ ان کے ناول اور افسانوں میں عمدہ اسلوب اور فنی چابک دستی نظر آتی ہے۔ آج کے پروگرام میں آپ کی شرکت سے ہمیں فخر محسوس ہو رہا ہے۔ پروگرام میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ڈاکٹر سشیلا ٹاکبھورے نے کہا کہ سوانحی عمری میں کچھ بھی چھپانا نہیں چاہئے اور نا ہی بناوٹی باتوں کو پیش کرنا چاہیے ’شکنجے کی آتم کتھا‘ میری سوانح عمری ہے۔ پہلی جلد کو عوام کی بہت محبت ملی عنقریب ہی اس کی دوسری جلد بھی منظر عام پر آنے والی ہے۔ سماج میں اکثر عورتوں کو کمزور بنایا جاتا ہے اور ان کی عصمت سے بھی کھیلا جاتا ہے جسے ہم تختی کے ساتھ تعلیم حاصل کر کے دور کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے اپنی ایک لاجواب کہانی ’سلیا‘ بھی پڑھی جو سامعین کو خوب پسند آئی اور اس موقع پر مختلف ریسرچ اسکالرز نے ان سے سوالات بھی کیے جس کے جوابات انہوں نے تسلی سے اور تفصیل سے دیے۔ ایوسا کی صدر پروفیسر ریشماں پروین نے کہا کہ آج کا پروگرام نہایت خوبصورت رہا اور ایک عظیم فن کارہ سے روبرو ہونے کا موقع ملا۔ ڈاکٹر سشیلا جب گفتگو کرتی ہیں تو اس سے عیاں ہوجاتا ہے کہ آپ کی باتوں میں حقیقت نگاری ہے۔ آپ کی تحریروں نے سماج کے دوہرے چہرے کو بے نقاب کیا ہے۔ پروگرام سے ڈاکٹر ظفر گلزار، ڈاکٹر الکا وشششٹھ، گلناز، سعید احمد سہارنپوری، سیدہ مریم الٰہی، محمد شمشاد، شاہانہ پروین اور فیضان ظفر وغیرہ آن لائن جڑے رہے۔

## تعلیمی، سماجی وثقافتی خبریں

## Educational, Social & Cultural News

### کوکن بینک کو ملا سال کا بہترین این پی اے مینجمنٹ ایوارڈ

ممبئی: مارچ میں ختم ہونے والے مالی سال کیلئے کوکن بینک کی مالی حالت کا جائزہ لینے کیلئے آئی بی ایس، انڈیا بینکنگ سمٹ کی جانب سے کوکن بینک کو بہترین این پی اے مینجمنٹ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ پریس ریلیز کے مطابق آئی بی ایس انڈیا بینکنگ سمٹ ۲۰۲۴، جو ہندوستانی بینک کاری نظام پر گہری نظر رکھتا ہے، سال میں ایک بار منعقد ہوتا ہے۔ اس بار انڈیا بینکنگ سمٹ 6 اور 7 جون کو ممبئی کے تاج ہوٹل میں منعقد ہوا۔ ملک بھر کے نیشنلائزڈ، پرائیویٹ، اسمال فنانس اور اربن کوآپریٹو بینکوں کے نمائندوں نے آئی ٹی سیکٹر کی کمپنیوں کے ساتھ مشترکہ طور پر اس سمٹ میں شرکت کی جو بینکوں کو آسانی سے اور موثر طریقے سے چلانے کے قابل بناتی ہے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ کوکن بینک کی موجودہ کارکردگی کو دیکھتے ہوئے اس سمٹ میں نہ صرف بینک کو باوقار ایوارڈ دیا گیا بلکہ مقررین کی فہرست میں کوکن بینک کے سی ای او اکبر کونڈکری کو بھی شامل کیا گیا جنہوں نے بینکنگ سسٹم پر اظہار خیال کیا۔ یاد رہے کہ پہلی بار کسی مسلم بینک کے سی ای او کو اس باوقار اسٹیج کو شیئر کرنے کا موقع ملا ہے۔ آصف دادن (چیئرمین) اصغر دبیر (وائس چیئرمین) وتمام ڈائریکٹرز کے ساتھ سی ای او اکبر کونڈکری، افسران وملازمین کی محنتوں کا نتیجہ ہے کہ بینک دن بہ دن ترقی کی طرف گامزن ہیں۔

### ایم ایم اے فائٹر شیخ ربیع احمد ویسٹ بنگال میں برونز میڈل حاصل کرنے میں کامیاب

CHAMPIONSHIP

بیڑ مہاراشٹر کے نوجوان ایم ایم اے مکسڈ مارشل آرٹ کھلاڑی شیخ ربیع احمد ویسٹ بنگال کے سلی گوڑی میں نارتھ ایسٹ نیشنل چیمپئن شپ میں سیمی فائنل میں پہنچنے کے بعد ٹورنامنٹ میں اپنی چوتھی لڑائی میں سکم کے کھلاڑی کے مقابل برونز میڈل حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔ انہیں ٹورنامنٹ میں تیسرا مقام حاصل ہوا۔ شیخ ربیع احمد نہ صرف مکسڈ مارشل آرٹ میں زبردست اسکلز رکھتے ہیں بلکہ انہوں نے تھائی باکسنگ میں مہاراشٹر اسٹیٹ چیمپئن شپ ناگپور میں گزشتہ دنوں گولڈ میڈل حاصل کیا تھا۔ سلی گڑی ویسٹ بنگال کے دہلی پبلک اسکول اسپورٹس کمپلیکس ڈاگا پور میں منعقدہ نارتھ ایسٹ نیشنل چیمپئن شپ میں نارتھ ایسٹ کی تمام ریاستوں کے ساتھ دہلی کیرالہ یوپی بہار آسام راجستھان ممبئی کولکاتا کے کھلاڑیوں کے بیچ بیڑ مہاراشٹر کے مارشل آرٹ کھلاڑی شیخ ربیع احمد نے پہلے اول اور تیسرا میچ پوائنٹ ٹیبل سے جیتا اور دوسرا میچ ناک آؤٹ سے جیتا اس طرح سیمی فائنل میں جگہ بنانے میں کامیابی حاصل کی۔ اس کے بعد سیمی فائنل میں تشار بھومک بمقابلہ ربیع احمد اس کڑے مقابلے میں میچ تین راؤنڈ تک چلا۔ جس میں ایک ایک۔ پوائنٹ کے فرق کے ساتھ تشار بھومک سکم سلور اور شیخ ربیع احمد برونز میڈل حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔ گولڈ میڈل درگیش شرما پینتھرز اسپورٹس اکیڈمی دہلی نے جیت کر چیمپئن شپ اپنے نام کی۔ ریفری کے فرائض انٹرنیشنل ریفری شیام سر کیرالہ نے انجام دیئے۔ آخری مقابلے میں شیخ ربیع احمد بیڑ نے زبردست مقابلہ آرائی کے بعد برونز تمغہ جیت کر علاقہ بیڑ اور مراٹھواڑہ کا نام روشن کیا۔ ان کی اس کامیابی پر تمام اعزا واقارب وفرینڈس سرکل نے انہیں مبارکباد اور نیک تمنائیں پیش کیں۔

### رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول میں ایس ایس سی امتحان امتیازی نمبروں سے پاس کرنے والے طلبہ کا اعزاز واستقبال

بھیونڈی میں کے ایم ای سوسائٹی کے زیر انتظام لڑکوں کی تعلیم کے معروف ادارے رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول میں ایس ایس سی امتحان مارچ 2024 کی مارک شیٹ طلبہ میں تقسیم کی گئی۔ اس موقع پر بورڈ امتحان میں امتیازی نمبروں سے کامیاب ہونے والے 14 طلبہ کا استقبال کیا گیا اور اسکول کے ہیڈ ماسٹر محمد شبیر فاروقی کے ذریعہ قلم کا تحفہ دے کر ان کا اعزاز واکرام کیا گیا۔ واضح رہے کہ ان طلبہ میں اسکول اور شہر بھیونڈی کے اردو میڈیم اسکولوں میں %95 نمبرات کے ساتھ اول مقام حاصل کرنے والا طالب علم انصاری عبداللہ ممتاز احمد بھی شامل ہے۔ اس موقع پر دسویں جماعت کے تینوں ڈویژن کے کلاس ٹیچرز مسیح بڑدی، مجاز بھورے اور سرفراز احمد ملا کے ساتھ معاون ہیڈ ماسٹر شفیع پٹیل، سپر وائزر فہیم پٹیل ودیگر موجود تھے۔ اس موقع پر پرنسپل محمد شبیر فاروقی نے دسویں جماعت کے تینوں کلاس ٹیچرز کو بھی قلم کے تحفے سے نوازا اور کامیاب طلبہ سے ان کے مستقبل کے عزائم دریافت کئے اور ان کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس مختصر تقریب میں دسویں جماعت کے کلاس ٹیچرز کے ساتھ ساتھ اسکول ہذا کے فعال معلم نقی بھورے اور ملازمین سیف کھوت، مصدق ٹیوالے ودیگر کا پرخلوص تعاون شامل رہا۔

### انصاری صافیہ گرلز ہائی اسکول کیمپس میں ترغیبی لیکچر برائے معلمات

الحمراء ایجوکیشنل سوسائٹی کے زیر اہتمام جاری چاروں اداروں میں ’ترغیبی لیکچر برائے معلمات‘ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں مقررینِ خاص مولانا نثار احمد سنابل مدنی (شیخ الجامعۃ التوحید، بھیونڈی)، ڈاکٹر نثار احمد انصاری (معاون نائب صدر الحمراء ایجوکیشنل سوسائٹی، چیرمین انصاری فرید میموریل انگلش اسکول) اداروں کی ہیڈ مسٹریس صاحبات واساتذہ کرام نے شرکت کی۔ قرأت، تعارف وگل پیشی کے بعد مولانا نثار احمد سنابل مدنی نے ’علم کی اہمیت اور استاد کی ذمہ داریاں‘ پر مذہبی واقعات واحادیث کے ذریعہ گفتگو کرتے ہوئے کہا ’’اللہ نے علم کو فوقیت دی ہے۔ دین کے ساتھ ساتھ عصری علوم کی بھی اہمیت ہے۔ انتظامیہ، ہیڈ مسٹریس، اساتذہ کرام اگر ہر کوئی اپنی ذمہ داری کو احسن طریقے سے نبھائے تو ادارہ کو ترقی کرنے سے کوئی نہیں روک سکتا۔ ڈاکٹر نثار احمد انصاری نے امسال ایس ایس سی اور ایچ ایس سی کے بہترین رزلٹ پر ہیڈ مسٹریس ومعلمات کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ’’انھوں نے اپنی ذمہ داری بخوبی نبھائی ہے۔ آگے بھی اپنی محنت کو برقرار رکھیں تاکہ نتائج کا معیار مزید بڑھے۔ معلمات سال بھر پوری تیاری کے ساتھ کلاس میں جائیں۔ طالبات کو زیادہ سے زیادہ پرچے حل کروائیں۔ کلماتِ تشکر کی ادائیگی ہیڈ مسٹریس کوثر انصاری نے کی۔ نظامت کے فرائض نوشین مومن وسکینہ مومن نے ادا کیے۔

### پوترا پورٹل اساتذہ بھرتی 2022

### اردو میڈیم امیدواروں کے لئے کنورٹڈ راؤنڈ جلد از جلد شروع کیا جائے: شیخ عبدالرحیم

### ریاست کے تعلیمی سیکریٹری کو محضر پیش

اورنگ آباد: ریاستی حکومت کی جانب سے جاری اساتذہ بھرتی کے تحت اردو میڈیم اساتذہ کی محفوظ اسامیوں کو کھلے زمرے کے امیدواروں سے پر کرنے کے لئے کنورٹڈ راؤنڈ جلد از جلد شروع کرنے کا مطالبہ مہاراشٹر راجیہ جنی پنشن حق سنگھٹنا کی جانب سے کیا جارہا ہے۔ اس سلسلے میں تنظیم کے ریاستی ترجمان شیخ عبدالرحیم نے ریاستی سیکریٹری آف ایجوکیشن کو ایک محضر پیش کیا۔ تفصیلات کے مطابق پوترا پورٹل -2022 کے معرفت حکومت مہاراشٹر کی جانب سے ریاست کے سرکاری ونیم سرکاری اور خانگی اسکولوں میں درس وتدریس کی خدمات انجام دینے کے لئے اساتذہ کی بھرتی عمل میں آرہی ہے۔ تاہم بھرتی کا یہ عمل انتہائی سست روی کا شکار ہے۔ کبھی تکنیکی اور کبھی انتظامی وجوہات کے سبب اپنے آغاز سے ہی اساتذہ بھرتی میں تاخیر ہوتی چلی آرہی ہے۔ اسی دوران لوک سبھا کے عام انتخابات کے ضمن میں ملک بھر میں مثالی ضابطہ اخلاق نافذ کردیا گیا اور لوک سبھا انتخابات ختم ہوتے ہی ودھان پریشد انتخابات کے ضمن میں مہاراشٹر میں پھر سے ضابطہ اخلاق نافذ کردیا گیا۔ امیدواروں کے مسلسل اصرار ومطالبات کے بعد الیکشن کمیشن نے ریاستی حکومت کو اساتذہ بھرتی کا عمل دوبارہ شروع کرنے کی اجازت دی۔ بھرتی کے تحت دوسرا مرحلہ جاری ہے جس کے تحت محفوظ زمرے کے عدم دستیاب امیدواروں کی جگہ افقی بنیاد پر اسی زمرے کے دیگر امیدواروں سے اسامیوں کو پر کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ مہاراشٹر میں اُردو میڈیم اسکولوں کے لئے درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل امیدواروں کی کی عدم دستیابی پر ان اسامیوں کو کھلے زمرے کے امیدواروں سے پر کیا جاتا ہے۔ اس کے لئے خصوصی کنورٹڈ راؤنڈ روبہ عمل لایا جاتا ہے۔ تاہم پوترا پورٹل کے تحت اب تک یہ راؤنڈ شروع نہیں کیا گیا جس سے اردو میڈیم امیدواروں میں بے چینی بڑھ رہی ہے۔ ان امیدواروں کی جانب سے انفرادی اور اساتذہ تنظیموں کی معرفت حکومت سے پرزور مطالبہ کیا جارہا ہے کہ کنورٹڈ راونڈ جلد از جلد شروع کیا جائے تاکہ عنقریب شروع ہورہے تعلیمی سال میں طلبہ کو اساتذہ میسر آسکیں۔

### اسسٹنٹ کمشنر اسمیتا سوریا کانت تامبے (دھمال) کے ہاتھوں سیوا ڈائیگناسٹک اور پولی کلینک کا افتتاح

پونہ: پونا ویلفیئر ٹرسٹ کے زیر انتظام سیوا ڈائیگناسٹک اینڈ پولی کلینک بمقام (بکر قصاب مسجد، پہلی منزل، اولڈ راموشی گیٹ پولیس چوکی) گذشتہ دنوں مہمان خصوصی اسمیتا سوریا کانت تامبے (دھمال) اسسٹنٹ کمشنر، پونے میونسپل کارپوریشن کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ جماعت اسلامی ہند پونہ صدر تجمل خان مہمان اعزازی تھے۔ اس موقع پر سیوا کلینک ڈائیگناسٹک اینڈ پولی کلینک کے صدر شیخ کریم الدین کے علاوہ شہر کے مشہور معروف ڈاکٹرز کے علاوہ آصف چودھری، کفیل چودھری اور علی سید کراٹے کوچ کے ساتھ شہر کی معزز شخصیات موجود تھیں۔ سیوا ڈائیگناسٹک اور پولی کلینک میں ایکسرے، سونوگرافی، خون کے ٹیسٹ کے ساتھ دانتوں کا چیک اپ بہت کم فیس پر کیا جاتا ہے۔ واضح ہو کہ سیوا کلینک ڈسپنسری میں فی مریض صرف 20 روپے میں دوا دی جاتی جس سے سماج کے تمام مذاہب بلاتفریق مذہب وملت مستفید ہو رہے ہیں۔

### ناسک کی نیشنل اسکول کی ٹاپ ٹین طالبات کو استقبالیہ!

ناسک: شہر کی سب سے بڑی اردو ہائی اسکول بنام یوزنیشنل ہائی اسکول فور گرلز کی ٹاپ ٹین طالبات کو اسکول انتظامیہ کی جانب سے اسکول کیمپس میں استقبالیہ دیا گیا۔ اس موقع پر انتظامیہ کے صدر الحاج ناصر المعروف ببلو پٹھان، نائب صدر الحاج سہیل شیخ، سیکریٹری پروفیسر زاہد شیخ، خازن غوث نور خان، ایگزیکٹو ڈائریکٹر سلیم سید، گرلز ہائی اسکول کی ہیڈ مسٹریس مسرت شیخ، بوائز ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر توصیف شیخ، سپروائزر غزالہ سید، سپروائزر محمد ذاکر شیخ وغیرہ موجود تھے۔ طلباء نے اپنے ویژن پر نظر رکھ کر علم حاصل کرنا چاہئے۔ اسی کے ساتھ اچھا سٹیزن بننے کا ارادہ رکھتے ہوئے اپنا مستقبل سنوارنے کی کوشش کرنی چاہیے، ان تاثرات کا اظہار انتظامیہ کے صدر الحاج ناصر پٹھان نے کیا۔ اس موقع پر انتظامیہ کے سکریٹری پروفیسر زاہد شیخ اور خازن غوث نور خان نے بھی اظہار خیال کیا۔ واضح رہے کہ اس اسکول کا دسویں بورڈ کا نتیجہ سو فیصد آیا تھا۔ اس اسکول سے کل 284 طالبات نے امتحان دیا تھا اور تمام طالبات نے کامیابی حاصل کی تھی۔ ان میں ٹاپ ٹین مقام حاصل کرنے والوں میں بالترتیب پٹھان کشف سمیر، انصاری زنیرہ فاطمہ احتشام، شیخ صاحبہ اجمل، خلیفہ عائشہ زاہد، شیخ آفرین فیروز، مرزا فاطمہ فرحان بیگ، خان طیبہ عمران، سید جویریہ فاطمہ چراغ الدین، شیخ صالحہ اشتیاق، شیخ فرزین عمران شامل ہیں۔ پروگرام کی نظامت عابد شیخ نے کی۔ نظام الدین شیخ نے رسم شکریہ ادا کیا۔